سوال

کیاکسی شخص کےلیے پہلی بیوی کی بہن سے شادی کرنا جائز ہے، جبکہ پہلی کی عدت ختم ہوچکی ہوچاہے پہلی بیوی زندہ ہی ہو؟ اس لیے کہ منع تو دونوں بہنوں کوایک نکاح میں جمع کرنا ہے اوروہ ابھی تک زندہ ہے ۔

جواب

الحمد للہ

جی ہاں سابقہ بیوی کی بہن سے شادی کرنا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ سابقہ بیوی کی عدت گزرچکی ہو، اس کی دلیل اللہ تعالی کا مندرجہ ذيل فرمان ہے :

اوریہ کہ تم دوبہنوں کوجمع کرو النساء (23) ۔

عبیدہ سلمی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہيں کہ :

صحابہ کرام کا کسی بھی چيزمیں اس طرح اجماع نہيں جس طرح کہ ظہر سے قبل چار (رکعتوں) اوربہن کی عدت میں دوسری بہن سے شادی نہيں کی جاسکتی میں اجماع پایا جاتا ہے ۔

تونہی زوجیت کے ثبوت میں جمع کرنے سے ہے ، لیکن اب جبکہ سابقہ بیوی کی عدت ختم ہوچکی ہے تواس سے طلاق کی وجہ سے تعلق ختم ہوچکا ہے ، لھذااس سے شادی کرنے میں کوئی مانع نہيں ۔

دیکھیں : المغنی لابن قدامہ المقدسی (7/68-69) ۔

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

22179